السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کی دبر میں یا حالت حیض ونفاس میں صحبت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عورت کی دبر میں‌جماع کرنا جائز نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ حالت حض ونفاس میں‌جماع کیا جائے بلکہ یہ تو کبیرہ گناہ ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ ۖ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ ۖ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ ۖ فَإِذا تَطَهَّرنَ فَأتوهُنَّ مِن حَيثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوّٰبينَ وَيُحِبُّ المُتَطَهِّرينَ ﴿٢٢٢﴾ نِساؤُكُم حَرثٌ لَكُم فَأتوا حَرثَكُم أَنّىٰ شِئتُم... ﴿٢٢٣﴾... سورة البقرة

''اور آپ سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے، سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمھیں ارشاد فرمایا ہے، ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے، تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ۔

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ واضح فرمادیا ہے کہ حالت حیض میں عورتس سے کنارہ کشی ضروری ہے اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے ساتھ مقاربت (جماع) کرنے منع کردیا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ حالت حیض میں‌جماع کرنا حرام ہے، نفاس کا بھی یہی حکم ہے اور جب وہ غسل کرکے پاس ہو جائیں تو پھر شوہر کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس جائے جس طریقہ سے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور وہ یہ کہ قبل میں‌جماع کرے کیونکہ کھیتی کا مقام یہی ہے جب کہ دبر تو نجاست اور غلاظت کا مقام ہے، یہ کھیتی کی جگہ نہیں ہے۔، لہٰذا بیوی کی دبر میں‌جماع کرنا جائز نہیں ہے بلکہ شریعت مطہرہ میں یہ کبرہ گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے امام داؤد اور نسائیؒ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا:

(ملعون من أتى امرأة في دبرها)) (سنن أبي داود))

''وہ شخص ملعون ہے جو اپنی بیوی کی دبر میں‌جماع کرے۔''

امام ترمذی ونسائیؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے مروی یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا:

(لا ینظر اللہ إلی رجل أتی رجلا أو امرأة في الدبر)) (جامع الترمذي))

''اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو کسی مرد سے یا اپنی بیوی کی دبر میں جنسی عمل کرے۔''

اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ دبر میں جنسی عمل لواطت ہے جو مردوں اور عورتوں سب کےلئے حرام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قوم لوط کے تذکرہ میں فرمایا ہے۔

وَلوطًا إِذ قالَ لِقَومِهِ إِنَّكُم لَتَأتونَ الفـٰحِشَةَ ما سَبَقَكُم بِها مِن أَحَدٍ مِنَ العـٰلَمينَ ﴿٢٨﴾... سورة العنكبوت

''بلاشبہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو، تم سے پہلے جہانوں میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔''

اور نبی اکرمﷺ نے فرمایا:

(لعن اللہ من عمل عمل قوم لوط)) (مسند أحمد))

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو قوم لوط جیسا عمل کرے۔''

آپﷺ نے یہ تین بار فرمایا، اس حدیث کو امام احمدؒ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ تمام مسلمانوں کےلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس کام سے پرہیز کریں نیز ہر اس کام سے اجتناب کریں جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہو، مردوں کو چاہیے کہ وہ اس برے کام سے اجتناب کریں نیز عورتوں کو بھی چاہیے کہ وہ اس سے اجتناب کریں اور اپنے شوہروں کو یہ بہت ہی برا کام یعنی حالت حیض ونفاس یا دبر میں صحبت نہ کرنے دیں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا

کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کوہر اس کام سے عافیت وسلامتی عطا فرمائے جو اسکی شریعت مطہرہ کے خلاف ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 284

محدث فتویٰ